پنجاب پولیس

ویلفیئر فنڈ

رولز-2016

دیباچہ

پنجاب پولیس کے اہلکاروں کی مستقل ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ رولز (پی پی ڈبلیوایف) میں تجدید میرے لیے انتہائی مسرت کا باعث ہے۔
محکمہ پولیس میں اپنی ملازمت کے دوران پولیس اہلکاروں کی فلاح کے لیے کام کرنا میری اوّلین ترجیحات میں شامل رہا ہے کیونکہ اس طرح کے امور کی انجام دہی نہ صرف اہلکاروں کے جذبہ خدمت کو مزید توانا کرتی ہے بلکہ اس سے ان کے مورال میں بھی گراں قدر اضافہ ہوتا ہے۔ پی پی ڈبلیوایف رولز میں ترمیم کرتے ہوئے اس امر پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ اس سے پولیس اہلکاروں کو ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ احسن اقدام پولیس کو اپنے فرائض دل جمعی اور مستعدی سے سرانجام دینے کے لیے تا دیر مددگار ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ اقدام پولیس کے اہلکاروں کو معاشی طور پر مستحکم اور محفوظ تر بنا کر انہیں ایک خوشحال اور باوقار زندگی گزارنے کے قابل بنائے گا۔
ترمیم شدہ پی پی ڈبلیوایف رولز میں اہلکاروں کو دیئے جانے والے فوائد دوسرے محکموں کی نسبت بہت زیادہ ہیں۔ اس کے علاوہ ان قوانین میں طبی طور پر ہمیشہ کے لیے معذور ہو جانے والے اور ڈیوٹی کے دوران زخمی ہونے والے اہلکاروں کے لیے نئی شقیں بھی رکھی گئی ہیں۔
ان قوانین کی تیاری کے دوران اہلکاروں کے کنبے کو بھی مرکز توجہ رکھا گیا ہے اور نہ صرف انہیں صحت کے لیے مالی اعانت کی فراہمی کا خیال رکھا گیا ہے بلکہ ان کے بچوں کے لیے تعلیمی اخراجات کی فراہمی کا بھی انتظام کیا گیا ہے تاکہ وہ معاشی مسائل کا شکار ہوئے بغیر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔
مجھے قوی اعتماد ہے کہ یہ نئے قوانین پولیس اہلکاروں میں اطمینان، تحفظ اور ادارے کی جانب سے دیکھ بھال کا احساس اجاگر کریں گے اور انہیں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر مائل کریں گے اور وہ عوام کے جان اور املاک کی حفاظت کو یقینی بنائیں گے جو پولیس کا اوّلین فرض ہے۔

مشتاق سکھیرا

مشتاق احمد سکھیرا

ایکس آفیشیو سیکرٹری

پراونشل پولیس آفیسر/آئی جی پی

پنجاب، لاہور

پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ رولز-2016

بعد از منظوری مجاز اتھارٹی پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ کے مندرجہ ذیل نئے نرخوں سے تاحکم ثانی ادائیگی کی جائے گی:۔

ا۔ جہیز فنڈ:۔

یہ سہولت مندرجہ ذیل اہلکاروں کو دی جائے گی۔

حاضر سروس/ریٹائرڈ/میڈیکلی مستقل معذور اہلکار **صرف گریڈ 1 تا 15 کے لئے**	Rs.40,000/- پہلی دو حقیقی بیٹیوں کے لئے جبکہ باقی حقیقی بیٹیوں کے لئے Rs.30,000/-
حاضر سروس/ریٹائرڈ/میڈیکلی مستقل معذور اہلکار **گریڈ 16 سے اوپر**	Rs.50,000/- پہلی دو حقیقی بیٹیوں کے لئے جبکہ باقی حقیقی بیٹیوں کیلئے Rs.40,000/-
دوران سروس وفات پانے والے اہلکار کی بیوہ/پولیس مقابلہ، بم دھماکہ اور دہشت گردی میں زخمی ہونے والے ایسے اہلکار جو مستقل معذور قرار پائیں/شہید کی بیوہ **(تمام رینکس کیلئے)**	Rs.60,000/- تمام حقیقی بیٹیوں کے لئے

اگر بیوہ کا بھی انتقال ہو جائے تو دلہن اپنا جہیز فنڈ خود کلیم کر سکتی ہے۔

۲۔ تعلیمی وظیفہ:۔

ضلعی یا یونٹ کی کمیٹی درخواست برائے حصول وظیفہ کا معائنہ کرتے ہوئے خیال رکھے گی کہ جس بچے کو تعلیمی وظیفہ کے لئے سفارش کی جا رہی ہے اس نے پہلے ہی کالج میں داخلہ لے لیا ہے اور وہ تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے اہل امیدوار ہے۔اس کے بعد درخواست ایڈیشنل آئی جی فنانس اینڈ ویلفیئر کے پاس منظوری کے لئے بھجوائی جائے گی۔تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے درخواست ہر سال 15 اکتوبر سے قبل ویلفیئر برانچ میں موصول ہونا ضروری ہے ورنہ درخواست قابل غور نہیں رہے گی۔ پولیس ملازمین کے قابل بچے بشمول منسٹیریل سٹاف جو مخصوص ڈگری یا امتحان میں طے شدہ پرسنٹیج کے مطابق نمبر حاصل کریں گے، تعلیمی وظیفہ کے لئے سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں حسب ذیل ٹیبل کے مطابق اہل ہوں گے۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	وظیفہ کا نرخ	برائے سرٹیفکیٹ/ڈگری	متعین وظیفہ (سالانہ)	کتابوں کا خرچہ (سالانہ)
1	تمام سرکاری/پرائیویٹ کالجز (صرف بورڈ سے الحاق شدہ پرائیویٹ ادارے)	متعین	ایف اے/ایف ایس سی یا اس کے متوازی (گریڈ 1 تا 9 کیلئے) علاوہ ازیں اس میں دوران سروس وفات پانے والوں اور میڈیکلی مستقل معذور قرار دیئے جانے والوں کے بچے بھی شامل ہوں گے۔	Rs.4,000/-	Rs.5,000/-
2	تمام سرکاری/پرائیویٹ کالجز (صرف بورڈ/یونیورسٹی سے الحاق شدہ پرائیویٹ ادارے)	متعین	بی اے/بی ایس سی/بی کام یا اس کے متوازی (گریڈ 1 تا 16 کے لئے) علاوہ ازیں اس میں دوران سروس وفات پانے والوں اور میڈیکلی مستقل معذور قرار دیئے جانے والوں کے بچے بھی شامل ہوں گے۔	Rs.6,000/-	Rs.5,000/-
3	تمام سرکاری/پرائیویٹ کالجز (صرف بورڈ/یونیورسٹی سے الحاق شدہ پرائیویٹ ادارے)	متعین	ایل ایل بی/ایل ایل ایم /ایم اے/ ایم ایس سی / ایم کام/ایم بی اے/ایم فل/ پی ایچ ڈی اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	Rs.8,000/-	Rs.7,000/-
4	تمام سرکاری اور پرائیویٹ میڈیکل کالجز ماسوائے آغا خان یونیورسٹی کراچی (صرف یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز (University of Health Sciences) سے الحاق شدہ ادارے)	سرکاری اصل کے مطابق اور پرائیویٹ کے سرکاری کے مطابق	ایم بی بی ایس اور دوسری میڈیکل ڈگریوں کے لئے اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	--	Rs.30,000/-

نمبر شمار	ادارے کا نام	وظیفہ کا نرخ	برائے سرٹیفکیٹ/ڈگری	متعین وظیفہ (سالانہ)	کتابوں کا خرچہ (سالانہ)
5	آغا خان یونیورسٹی کراچی	اصل کے مطابق	ایم بی بی ایس اور دوسری میڈیکل ڈگریوں کے لئے اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	--	Rs.30,000/-
6	تمام سرکاری / پرائیویٹ انجینئرنگ یونیورسٹیاں ماسوائے جی آئی کے، نسٹ اور پی آئی ای اے ایس (صرف ایچ ای سی سے منظور شدہ پرائیویٹ ادارے)	پبلک اصل کے مطابق/ پرائیویٹ پبلک کے مطابق	انجینئرنگ سے منسلک ڈگریاں اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	--	Rs.20,000/-
	جی آئی کے، ٹوپی	اصل کے مطابق		--	Rs.20,000/-
	نسٹ، اسلام آباد			--	Rs.20,000/-
	پی آئی ای اے ایس، اسلام آباد			--	Rs.20,000/-
7	تمام سرکاری یونیورسٹیاں ایگریکلچرل/ ویٹرنری سائنسز (ایچ ای سی سے منظور شدہ)	پبلک اصل کے مطابق	ڈی وی ایم اور ایگریکلچرل سے متعلق ڈگریاں	--	Rs.15,000/-
8	COMSATS/LUMS/ NU-FAST	اصل کے مطابق	تمام ڈگریوں کے لئے اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	--	Rs.15,000/-
9	آئی بی اے، کراچی	اصل کے مطابق	مینجمنٹ سائنسز (ایم بی اے) اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	--	Rs.20,000/-

کتابوں کا خرچہ (سالانہ)	متعین وظیفہ (سالانہ)	برائے سرٹیفکیٹ/ڈگری	وظیفہ کا نرخ	ادارے کا نام	نمبر شمار
--	Rs.15,000/-	میٹرک کے بعد کی ووکیشنل ڈگریاں (گریڈ 1 تا 16 کے لئے) علاوہ ازیں اس میں تمام دوران سروس وفات پانے والوں اور میڈیکلی مستقل معذور قرار دیئے جانیوالوں کے بچے شامل ہوں گے۔	متعین	تمام سرکاری اور پرائیویٹ ووکیشنل ادارے (صرف ٹیکنیکل بورڈ سے الحاق شدہ پرائیویٹ ادارے)	10
--	--	میٹرک سے پہلے اور میٹرک کے بعد تمام کلاسوں کے لئے اس میں تمام حاضر سروس، دوران سروس وفات پانے والوں اور ریٹائر ہونے والوں کے بچے شامل ہوں گے۔	پبلک اصل کے مطابق/ پرائیویٹ پبلک کے مطابق	تمام سرکاری اور غیر سرکاری معذور بچوں کی تعلیم کے ادارے (صرف معذور بچوں کے لئے)	11

اہلیت کا معیار

امیدوار کی تعلیمی وظیفہ کے لئے اہلیت بشرطیکہ مندرجہ بالا امتحانات میں نمبروں کی پرسنٹیج حاصل کرنے کے مطابق ہوگی۔

دوران سروس وفات پانے والے اور میڈیکلی مستقل معذور ملازمین کے کیسز	مخصوص یونیورسٹیاں/ادارے	گریجوایشن/ ماسٹرز	میٹرک / انٹرمیڈیٹ
60%	65%	60%	65%

نوٹ:۔

(i) تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے تمام بچے اہل ہوں گے۔

(ii) تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے تمام کل وقتی طالب علم اہل ہوں گے۔ جز وقتی طالب علم تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے نا اہل ہوں گے۔

(iii) جو طالب علم سیلف فنانس یا سپورٹس بیس، سرکاری یا پرائیویٹ اداروں میں داخلہ لیں گے، ان کو کل وقتی سرکاری تعلیمی اداروں کے طالب علموں کے برابر اور مطابق تعلیمی وظیفہ ادا کیا جائے گا۔ بشرطیکہ انہوں نے مندرجہ بالا فیصد نمبر حاصل کر رکھے ہوں گے۔

(iv) **تعلیمی وظیفہ (مطابق اصل یا پبلک مطابق اصل یا پرائیویٹ مطابق پبلک) کی مد میں صرف ایڈمیشن فیس، ٹیوشن فیس اور رجسٹریشن فیس بمع کتابوں کے خرچے کے ساتھ ادا کی جائے گی۔**

(v) متعین وظیفہ جہاں پر اہل ہوگا بمع کتابوں کے خرچہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

(vi) پی ایس پی آفیسر جو پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ میں کٹوتی کرواتا ہے، تعلیمی وظیفہ مندرجہ ذیل صورتوں میں حاصل کر سکتا ہے۔

(a) اگر متعلقہ آفیسر کم از کم پانچ سال تک (لگاتار یا وقفے سے) کٹوتی کروا رہا ہو اور تعلیمی وظیفہ اپلائی کرنے کے وقت پنجاب میں تعینات ہو۔

(b) کم از کم پندرہ سال (لگاتار یا وقفے سے) تک کٹوتی ہونا ضروری ہے، اگر پنجاب سے باہر سروس کر رہا ہے۔

جبکہ پی ایس پی آفیسر جہیز فنڈ، کفن دفن چارجز، گزارہ الاؤنس، میڈیکل و قانونی مالی امداد و دیگر مراعات رولز کے مطابق حاصل کر سکیں گے۔

(vii) تمام درخواستیں تعلیمی وظیفہ کے حصول کے لئے فارم پی پی ڈبلیو ایف ٹو منسلک اور اپینڈکس بی کے تحت بھیجی جائیں گی۔

سپیشل ریوارڈ

پولیس ملازمین کے بچے اگر میٹرک یا انٹرمیڈیٹ بورڈ کے امتحان میں پوزیشن حاصل کریں گے تو ان کو حسب ذیل ریوارڈ ویلفیئر فنڈ سے ادا کیا جائے گا۔

Rs.50,000/-	**پہلی پوزیشن**
Rs.40,000/-	**دوسری پوزیشن**
Rs.30,000/-	**تیسری پوزیشن**

نوٹ:۔ یہ اوپر دی گئی شرائط صرف تعلیمی وظیفہ کے لئے ہیں۔

۳۔ طبی مالی امداد:۔

(1) دوران سروس طبی مالی امداد بذاتِ خود پولیس ملازم، اس کی بیوی اور بچوں کو دی جائے گی اور بعد از ریٹائرمنٹ صرف ملازم اور اس کی بیوی کو دی جائے گی۔ اور زیادہ سے زیادہ مندرجہ ذیل ریٹس کے مطابق دی جائے گی۔

بیوی اور بچوں کے لئے	ملازم کے لئے	بیماری کی قسم
Rs.75,000/-	Rs.125,000/-	دل کی سرجری
Rs.50,000/-	Rs.100,000/-	جگر، ہیپاٹائٹس سی
Rs.150,000/-	Rs.225,000/-	کینسر
زیادہ سے زیادہ (Rs.500,000/-) پانچ لاکھ روپے	زیادہ سے زیادہ (Rs.1,000,000/-) دس لاکھ روپے	گُردہ/رینل ٹرانسپلانٹ
زیادہ سے زیادہ (Rs.500,000/-) پانچ لاکھ روپے	زیادہ سے زیادہ (Rs.1,000,000/-) دس لاکھ روپے	جگر ٹرانسپلانٹ
زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے (Rs.50,000/-)	زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے (Rs.100,000/-)	**متفرق امراض کیلئے:۔** (a) گولی سے زخمی ہونے والا (b) حادثاتی طور پر زخمی (c) ہڈی کا ٹوٹ جانا (d) بم دھماکہ میں زخمی ہونے والے (e) متفرق بیماریاں

رقم کی حد اگر اوپر پیرا 1 میں دی گئی حد سے بڑھ جاتی ہے اور زخمی ہونے کی صورت میں یا کسی ایسی جان لیوا بیماری لاحق ہو جانے کی صورت میں جس سے جان یا کوئی معذوری ہو جائے تو ایسے کیس جناب ایڈیشنل آئی جی فنانس اینڈ ویلفیئر کی سربراہی میں (ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ) میں غور کیے جائیں گے۔کمیٹی کی سفارشات کو حتمی منظوری کے لئے جناب آئی جی صاحب کو بھجوایا جائے گا۔

نوٹ:۔ 1 مندرجہ بالا مالی امداد صرف انتہائی ایمرجنسی کی صورت میں یا پھر باقی تمام سرکاری ہسپتالوں میں علاج نہ ہونے کی صورت میں صرف گورنمنٹ ملازم، اس کی بیوی اور بچوں کو مندرجہ بالا شرائط کے مطابق دی جائے گی۔

2 طبی مالی امداد ان بچوں کو دی جائے گی جو مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اتریں گے:۔

(i) بیٹی: غیر شادی شدہ، زیر کفالت بیروزگار اور اکیس سال کی عمر تک

(ii) بیٹا: غیر شادی شدہ، زیر کفالت بیروزگار اور اٹھارہ سال کی عمر تک

۴۔ گزارہ الاؤنس:۔

گزارہ الاؤنس صرف دورانِ سروس وفات پانے والے اہلکاروں کے ورثا (علاوہ شہید) یا پھر صرف ان اہلکاروں کو جن کو میڈیکل بورڈ نے مکمل طور پر معذور قرار دیا ہو کو دیا جائے گا۔علاوہ ازیں یہ الاؤنس سہ ماہی دیا جائے گا۔

رینک	ماہانہ رقم	ماہانہ رقم فی بچہ
ایس پی، ڈپٹی ڈائریکٹر یا اس کے اوپر کے رینک	Rs.20,000/-	Rs.2000/-
اے ایس پی/ڈی ایس پی/انسپکٹر/اے ڈی/پی ایس/او ایس یا اس کے مساوی	Rs.10,000/-	Rs.1500/-
اے ایس آئی/ایس آئی/اسسٹنٹ/ایڈیٹر/سٹینوگرافر/سینئر کلرک یا اس کے مساوی	Rs.8000/-	Rs.1200/-
کانسٹیبل/ہیڈ کانسٹیبل/جونیئر کلرک/اور کلاس فور یا اس کے مساوی	Rs.6000/-	Rs.1000/-
بیوہ/میڈیکل بورڈ سے مستقل طور پر معذور قرار دیئے جانے والے تمام رینکس کے ملازمین کیلئے جن کی سروس دس سال سے کم ہو۔	ڈبل رقم ان کے گریڈ/رینک کے مطابق	اصل مختص رقم رینک کے مطابق

استحقاق:۔

اوپر بتائی گئی رقم اس طریقہ کے مطابق دی جائیگی۔

سروس	دورانیہ
دس سال تک سروس	تمام سہولت مندجن کی سروس دس سال تک ہوگی ان کو دس سال تک گزارہ الاؤنس ملے گا۔
دس سال سے اوپر	تمام سہولت مندجن کی سروس دس سال سے زیادہ ہوگی ان کو ان کی سروس کے برابر گزارہ الاؤنس دیا جائے گا لیکن پیرانہ سالی یعنی 60 سال کی عمر پورا ہونے پر ختم ہو جائے گا۔ پیرانہ سالی کے بعد کوئی بھی سہولت جاری نہیں رہے گی۔

1) بیوہ اور میڈیکل گراؤنڈ پر مکمل طور پر معذور قرار دیئے جانے والے اور ان کے بچوں کا گزارہ الاؤنس وقت سے پہلے مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے بند ہو جائے گا:

(i) اگر بیوہ دوبارہ شادی کر لے۔

(ii) اگر بیوہ یا اس کا بیٹا بھرتی ہو جائے۔

(iii) اگر میڈیکل گراؤنڈ پر ریٹائر ہونے والے کے بچے کو ملازمت مل جائے۔

2) بچوں کو ملنے والی امداد درجہ ذیل صورتوں میں بند ہو جائے گی۔

(i) جب بیٹے کی عمر 18 سال ہو جائے۔

(ii) جب بیٹی کی عمر 21 سال ہو جائے یا اسکی شادی ہو جائے۔ جو بھی پہلے ہو جائے۔

(iii) اگر بیوہ کا کوئی معذور بچہ ہوگا تو بچے کو 25 سال کی عمر تک گزارہ الاؤنس ملے گا یا بچے کی شادی تک یا بچے کی نوکری تک جو بھی پہلے ہو جائے۔

3) اگر کسی ملازم کی ایک سے زیادہ بیوہ ہو تو گزارہ الاؤنس سب میں برابر تقسیم کیا جائے گا جبکہ بچوں کو پورا وظیفہ ملے گا۔ اگر ان بیوگان میں کوئی ایک بیوہ شادی کر لیتی ہے تو اس کے حصے کا گزارہ الاؤنس باقی/باقیوں کو منتقل ہو جائے گا۔

4) اگر بیوہ بے اولاد ہے تو اس کو تا حیات گزارہ الاؤنس ملے گا۔

5) اگر کوئی سہولت مند گزارہ الاؤنس کی مدت ختم ہونے سے پہلے فوت ہو جاتا ہے تو عدالت اس کے بچوں کے لئے گارڈین متعین کرے گی اور گزارہ الاؤنس اس کے نام منتقل ہو جائے گا۔

نوٹ:۔

(1) پیرانہ سالی پیریڈ کے بعد صرف منتخب شدہ مشکل حالات کے کیسز پر نظر ثانی کی جائے گی جہاں بیوہ کے کم از کم دو چھوٹے بچے ہوں اور اس کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو۔ ایسے کیسز کمیٹی میں زیر غور آئیں گے تاہم ان کی مدت مزید سات سال سے زیادہ نہ ہوگی اور ڈسٹرکٹ پولیس یا یونٹ کے سربراہ کی ہدایات پر مکمل طور پر چھان بین کی گئی ہو اگر کمیٹی مطمئن ہو تو فیصلہ کر سکتی ہے۔

(2) ان ملازمین کو گزارہ الاؤنس نہیں دیا جائے گا جن کا پیرانہ سالی پیریڈ یا رضا کارانہ طور پر ریٹائر ہو جائے اور یا کسی وجہ سے نوکری سے نکال دیا گیا ہو یا ملازمت چھوڑ دی ہو۔

(3) گزارہ الاؤنس کے نئے کیسز اوپر بتائے گئے نئے قوانین کے مطابق تاریخ وفات یا تاریخ معذوری بورڈ سے ادائیگی کی جائے گی۔

۵۔ فوری امداد/کفن دفن:۔

دورانِ سروس وفات پانے والے تمام گریڈ کے اہلکاروں کی فیملی کو کفن دفن کے انتظامات کیلئے -/Rs.50,000 دیئے جائیں گے۔

۶۔ دوران سروس وفات پانے والے ملازمین کے لئے سپیشل گرانٹ:۔

1. پولیس ملازم جو دورانِ سروس طبعی موت یا حاضر ڈیوٹی حادثاتی موت کا شکار ہو جاتا ہے اور بعد از تفتیش/انکوائری جو کہ کم سے کم ایس پی رینک کا آفیسر کرے گا، شہید قرار نہیں پاتا تو اس کے قانونی ورثاء کو صوبائی حکومت کی طرف سے دی جانے والی اس مد میں مالی امداد کے علاوہ ایک مرتبہ درج ذیل اضافی مالی امداد دی جائے گی:۔

بنیادی سکیل	حکومت پنجاب کی طرف سے دورانِ سروس فوت ہو جانے والے ملازمین کے لواحقین کو دی جانے والی مالی امداد	پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ کے تحت دی جانے والی اضافی امداد	
		دورانِ سروس طبعی موت کی صورت میں دی جانے والی اضافی مالی امداد	دورانِ حاضر ڈیوٹی حادثاتی موت کا شکار ہونے والے ملازمین کو دی جانے والی اضافی مالی امداد
1 تا 4	چار لاکھ	دو لاکھ	چار لاکھ
5 تا 10	چھ لاکھ		
11 تا 15	آٹھ لاکھ	تین لاکھ	چھ لاکھ
16 تا 17	دس لاکھ	چار لاکھ	آٹھ لاکھ
18 تا 19	سولہ لاکھ	پانچ لاکھ	دس لاکھ
20 اور اوپر کے رینک	بیس لاکھ	چھ لاکھ	بارہ لاکھ

2. اگر صوبائی حکومت دورانِ سروس حادثاتی موت کا شکار ہونے والے اہلکاروں کے لواحقین کو سپیشل / خاص ادائیگی کرتی ہے تو اس مد میں اضافی مالی امداد ویلفیئر فنڈ سے ادا نہیں کی جائے گی۔

ا۔ متعلقہ ریجن کے آر پی او/یونٹ کے سربراہ کی سربراہی میں متعلقہ ضلع کے پولیس سربراہ، ایس پی / ایس ایس پی سپیشل برانچ اور متعلقہ ریجن کے ایس پی/ایس ایس پی سی ٹی ڈی پر مشتمل ممبران کی ایک کمیٹی کیس کی مکمل چھان بین کرنے کے بعد اُسے سماعت اور حتمی فیصلے کے لیے سی پی او پنجاب کو بھجوائے گی۔

ب۔ لاہور میں سی سی پی او لاہور کی سربراہی میں ڈی آئی جی آپریشن لاہور، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن لاہور، ایس ایس پی سپیشل برانچ اور ایس ایس پی سی ٹی ڈی لاہور ریجن پر مشتمل ممبران کی ایک کمیٹی کیس کی مکمل چھان بین کرنے کے بعد اُسے سماعت اور حتمی فیصلے کے لیے سی پی او پنجاب کو بھجوائے گی۔

۷۔ ریٹائر ہونے والے تمام پولیس ملازمین/سویلین سٹاف کے لیے آخری بنیادی تنخواہ:۔

بوقت ریٹائرمنٹ ایک مہینہ کی آخری بنیادی تنخواہ تمام پولیس ملازمین کو دی جائے گی۔

۸۔ لیگل/کورٹ معاملات کے لیے مالی امداد:۔

مالی امداد پانچ لاکھ روپے انفرادی طور پر کسی آفیسر/ ملازم یا گروپ کو لیگل / کورٹ معاملات جو ادائیگی ڈیوٹی کے دوران پیش آئیں کیس کی نوعیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے دی جائے گی۔

۹۔ پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ سے ادائیگی کا طریقہ کار:۔

نمبر شمار	کیٹیگری	اپروونگ اتھارٹی	اکاؤنٹ آپریشن اتھارٹی	ادائیگی کا طریقہ کار
1	جہیز فنڈ	انسپکٹر جنرل پنجاب/ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)		درخواست دہندہ کے نام کا چیک بمعہ ضلع/یونٹ کے نام یا براہ راست درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں
2	تعلیمی وظیفہ	انسپکٹر جنرل پنجاب/ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)		درخواست دہندہ کے نام کا چیک بمعہ ضلع/یونٹ کے نام یا براہ راست درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں
3	طبی مالی امداد	انسپکٹر جنرل پنجاب/ مینجمنٹ کمیٹی		درخواست دہندہ کے نام کا چیک بمعہ ضلع/یونٹ کے نام یا براہ راست درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں
4	گزارہ الاؤنس	انسپکٹر جنرل پنجاب/ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)	ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر) + ڈی آئی جی ویلفیئر	اے ٹی ایم کارڈ کے ذریعے
5	فوری امداد / کفن دفن	انسپکٹر جنرل پنجاب / ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)		ضلع یا یونٹ کے سربراہ کے نام چیک
6	دوران سروس وفات پانے والے ملازمین کے لیے سپیشل گرانٹ	انسپکٹر جنرل پنجاب/ مینجمنٹ کمیٹی		درخواست دہندہ کے نام کا چیک بمعہ ضلع/یونٹ کے نام یا براہ راست درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں
7	ریٹائر ہونے والے تمام پولیس ملازمین کے لیے آخری بنیادی تنخواہ	انسپکٹر جنرل پنجاب / ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)		درخواست دہندہ کے نام کا چیک بمعہ ضلع/یونٹ کے نام یا براہ راست درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں
8	لیگل/ کورٹ معاملات کے لیے مالی امداد	انسپکٹر جنرل پنجاب / ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پنجاب (فنانس اینڈ ویلفیئر)		ضلع یا یونٹ کے سربراہ کے نام چیک

نوٹ:۔

1. ان رولز اور ریٹس کا اطلاق یکم اکتوبر 2016 سے ہوگا۔ ماسوائے تعلیمی وظائف کے ریٹس کے جن کے اجراء کا اطلاق یکم جولائی 2016 سے ہوگا۔
2. اگر اردو اور انگریزی ترجمہ میں فرق یا اختلاف ہو تو اس صورت میں انگریزی زبان میں درج رول کو فوقیت دی جائے گی۔